

ماہنامہ ”نقیب ختم نبوت“ ملتان

حسن افتاد

ضرورت ہے۔ پھر آپ نے اس سے فرمایا کہ اچھا تیج تابعی بن جائیے تو اس نے عرض کیا کہ حضرت! اس کے لیے تابعی کی صحبت ضروری ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد اس عالم نے کہا کہ بس حضرت ہم سمجھ گئے۔

حضرت شیخ الحدیث صاحب رحمۃ اللہ علیہ، مولانا محمد امیر بکلی گھر سے فرمائش کر کے پشتو کے مشہور عارف و شاعر عبدالرحمن بابا کے قصائد سماع فرمایا کرتے تھے۔ ان قصائد کا منظوم ترجمہ بھی شامل اشاعت ہے اور نہایت خوبصورت کیا گیا ہے۔ البتہ اس عمدگی سے ترجمہ کرنے والے شاعر کا نام بھی ذکر ہونا چاہیے تھا۔

عمدہ کاغذ پر دیدہ زیب سرورق کے ساتھ خوبصورت اشاعت واقعی کارنامہ ہے۔ حروف خوانی کا معیار اوسط سے بالاتر درجے کا ہے۔ (تبصرہ: صلیح ہمدانی)

● وہ کون آیا؟ (ماہنامہ ”نور علی نور“ کی اشاعت خاص، ربیع الاول ۱۴۳۲ھ)

صفحہ مت: ۳۵۰ صفحات قیمت: ۲۵۰ روپے

ملنے کا پتا: نور علی نور اکیڈمی، العربیش، بی/۵۶۶۔ حضرت علی روڈ، امین ٹاؤن، کینال روڈ فیصل آباد

ماہنامہ ”نور علی نور“ فیصل آباد کی یہ خصوصی اشاعت سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف گوشوں پر نام وراہل قلم کے مضامین اور شعراء کے منظوم ہدیہ عقیدت پر مشتمل ہے۔ مجلہ ہذا کی یہ اشاعت خاص برصغیر پاک و ہند کے جید علماء کرام، معروف اہل قلم اور ممتاز دانشوروں کے نادر و نایاب مقالوں کو خوبصورت کتابت و طباعت کے ذریعے قارئین تک پہنچانے کی ایک عمدہ کاوش ہے۔ جو مدیر ماہنامہ ”نور علی نور“ جناب مولانا عبدالرشید انصاری کے ذوق طبع کی بھرپور ترجمان ہے۔ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے رنگ ہائے رنگ مضامین پر مبنی یہ مجلہ قارئین کی علمی تشنگی کی سیرابی اور ان کی فکری و نظریاتی آبیاری کا خاطر خواہ سامان رکھتا ہے۔ اس مبارک و مقدس فریضہ کی انجام دہی پر ”نور علی نور“ کے جملہ کارکنان مبارک باد کے مستحق ہیں۔ (تبصرہ: ڈاکٹر محمد عرف فاروق)

● اشاریہ ماہنامہ ”شمس الاسلام“، بھیرہ مع فہرست مخطوطات مدون: ڈاکٹر انوار احمد بگوی

صفحہ مت: ۴۲۵ صفحات قیمت: ۴۵۰ روپے ناشر: بگویہ عزیز یہ کتب خانہ، حزب الانصار بھیرہ

ماہنامہ ”شمس الاسلام“، بھیرہ ماضی کے دینی جرائد میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔ جس کے بانی حضرت مولانا ظہور احمد بگوی جیسے نام ور عالم دین تھے۔ یہ جریدہ اب تک پوری آب و تاب سے شائع ہو رہا ہے۔ مدون محترم ڈاکٹر انوار احمد بگوی صاحب عمدہ تحقیقی ذوق کے حامل ہیں اور ان کے قلم سے دیگر کتب کے علاوہ ”تذکار بگویہ“ جیسی شاہ کار کتاب دو جلدوں میں تحقیقی و دینی حلقوں سے خراج تحسین وصول کر چکی ہے۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے محنت بسیار کے بعد ”شمس الاسلام“ کا یہ اشاریہ مرتب کیا ہے جو ۱۹۲۰ء سے ۲۰۱۰ء تک ”شمس الاسلام“ میں اشاعت پذیر ہونے والی مضامین و منظومات، شذرات و اطلاعات اور انجمن حزب الانصار اور فوج محمدی کی کارروائیوں پر مشتمل ہے۔ علاوہ ازیں یہ کتب خانہ بگویہ عزیز یہ میں محفوظ ۲۳۵ قدیم مخطوطات کا انڈیکس تحقیق کے دلدادگان کے لیے دعوتِ فکر کا حامل ہے۔

اشاریہ سازی کی یہ قابل قدر کاوش ہمارے ماضی مرحوم کے سنہری دور کی یاد دلاتا ہے۔ دراصل یہ مختلف اہل قلم کے رشحاتِ قلم کی نشان دہی کے ساتھ ساتھ بیسیوں ممتاز شخصیات کے حالات و کوائف اور جماعتوں کے تذکروں کی